دُنیا کے ۷۰ سے زائد ممالک کے سربراہ بشمول وزیر خارجہ ریاست ہاے متحدہ امریکا، تدفین کی رسوم میں شرکت کے لیے فیصل مسجد کے زیر سایہ موجود تھے'۔ (ص ۱۲)

مصنف ایک نام وَر صحافی تھے۔ وہ جنرل کے بہت قریب رہے۔ انھیں شکوہ ہے کہ 'عہد ساز شخصیت' کے کارناموں کا اعتراف نہیں کیا گیا۔ یہ کتاب مصنف نے اس کمی کو پورا کرنے کے لیے لکھی ہے۔ زیرنظر، کتاب کا ساتواں نظر ثانی شدہ اڈیشن ہے۔ مصنف کہتے ہیں: ''میں نے دیانت داری کے ساتھ کوشش کی ہے کہ کوئی خلافِ واقعہ بات شامل نہ ہو، نہ کسی معاملے میں مبالغہ آرائی کی جائے'' (ص ۲۱)۔ ان کا خیال ہے کہ ''ضیاء الحق کا چیف آف دی آرمی سٹاف کے عہدے پر مقرر ہونا مشیتِ ایزدی کا ایک خصوصی اعجاز تھا'' (ص ۲۴۵)۔ اپنے موضوع پر معلومات افزا اور دل چسپ کتاب ہے۔

بہت سی تصاویر اور دستاویزات بھی شامل ہیں۔ (رفیع الدین ہاشمی)

مولانا عبدالرحیم اشرف، حیات و خدمات (جلد اوّل)، مرتب: ڈاکٹر زاہد اشرف۔ ناشر: مکتبہ المنبر، فیصل آباد۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے اردو بازار لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۳۲۰۳۱۸۔ صفحات: ۴۳۲۔ قیمت: درج نہیں۔

مولانا عبدالرحیم اشرف (م: ۱۹۹۶ء) غالباً ماچھی گوٹھ کے بعد جماعت اسلامی سے الگ ہو گئے تھے۔ ان کی بقیہ زندگی تبلیغی و دعوتی، تعلیمی و تربیتی، اور طبی سرگرمیوں میں گزری۔ ان کے لائق فرزند ڈاکٹر زاہد اشرف نے مرحوم کے متعلق مختلف اہل قلم کے طویل و مختصر مضامین، تاثرات، پیغامات اور منظومات پر مشتمل زیرنظر مجموعہ شائع کیا ہے جس سے مرحوم کی شخصیت اور خدمات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ مرتب نے بتایا ہے کہ اس سلسلے کی تین مزید جلدیں شائع ہوں گی۔

دوسری جلد مولانا عبدالغفار حسن، مصطفیٰ صادق، محمد افضل چیمہ، راجا محمد ظفرالحق وغیرہ کے گیارہ مصاحبوں (انٹرویو) پر مشتمل ہوگی۔ تیسری جلد میں شعبہ طب سے منسلک حضرات کے مضامین شامل ہوں گے۔ اور چوتھی جلد مرحوم کے اہل خانہ کے تاثرات و مشاہدات پر مبنی تحریروں کا مجموعہ ہوگی۔

کتاب کی طباعت واشاعت سے مرتب کی خوش ذوقی کا اندازہ ہوتا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)